

## اسمبلی رپورٹ (مباحثات)

## دوسرے اجلاس

# بلوچستان صوبائی اسمبلی

اجلاس منعقدہ 27 جون 2013ء بروز جمعرات بمطابق 17 شعبان 1434ھ۔

نمبر شمار	مندرجات	صفہ نمبر
1	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	02
2	رخصت کی درخواست۔	03
3	سالانہ تخمینہ جات میزانیہ بابت سال 2013-14ء۔	03

## بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ 27 / جون 2013ء بہ طابن 17 / شعبان 1434ھ بروز جمعرات بوقت صبح 11 بجھر 20 منٹ پر زیر صدارت جناب اسپیکر میر جان محمد خان جمالی بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔  
جناب سپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز با قاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔  
تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

يَا يَاهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغْرِيْنَكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَقُفْةٌ وَلَا يَغْرِيْنَكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ه  
إِنَّ الشَّيْطَنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا طِ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهِ لِيَكُونُوْا مِنْ أَصْحَابِ  
السَّعِيرِ طِ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ هِ وَالَّذِينَ امْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ  
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ عِ

﴿ پارہ نمبر ۲ سورة فاطر آیات نمبر ۵ تا ۷ ﴾

ترجمہ: اے لوگو! بیشک اللہ کا وعدہ ٹھیک ہے سونہ بہکائے تم کو دنیا کی زندگانی اور نہ دغا دے ٹھم کو اللہ کے نام سے وہ دغا باز۔ تحقیق شیطان تمہارا دشمن ہے سو ٹھم بھی سمجھ رکھو اُسکو دشمن وہ تو بُلاتا ہے اپنے گروہ کو اسی واسطے کہ ہوں دوزخ والوں میں۔ جو منکر ہوئے اُنکو سخت عذاب ہے اور جو یقین لائے اور کئے بھلے کام، اُنکے لئے ہے معافی اور بڑا ثواب۔ وَمَا عَلِمْيَنَا إِلَّا الْبَلَاغُ۔

**جناب اسپیکر:** بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ رخصت کی درخواستیں اگر کوئی ہوں؟

### رخصت کی درخواست

**سیکرٹری اسمبلی:** انجینئر زمرک خان صاحب اپنے حلقوں کے دورے پر ہونے کی وجہ سے آج مورخہ 27 اور 28 جون کے اجلاسوں کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

**جناب اسپیکر:** سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے؟ (رخصت منظور ہوئی) جی وزیر اعلیٰ روزیر خزانہ! بلوچستان کا مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 1 مصدرہ 2013ء) پیش کریں۔

### قانون سازی

**ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ (قائد ایوان):** جناب اسپیکر صاحب! میں وزیر اعلیٰ روزیر خزانہ بلوچستان کا مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 1 مصدرہ 2013ء) پیش کرتا ہوں۔

**جناب اسپیکر:** بلوچستان کا مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 1 مصدرہ 2013ء) پیش ہوا۔ اگلی تحریک پیش کریں۔

**قائد ایوان:** جناب اسپیکر صاحب! میں وزیر اعلیٰ روزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان کا مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 1 مصدرہ 2013ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انصباط کار مجريہ 1974ء کے قاعدہ 84 کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر:** سوال یہ ہے کہ آیا بلوچستان کا مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 1 مصدرہ 2013ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انصباط کار مجريہ 1974ء کے قاعدہ 84 کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دیا جائے، ہاں یا نہیں؟ بلوچستان کا مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 1 مصدرہ 2013ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انصباط کار مجريہ 1974ء کے قاعدہ 84 کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دیا جاتا ہے۔ جی سالانہ تخمینہ جات میزانیہ بابت سال 14-2013ء۔

**سالانہ تخمینہ جات میزانیہ بابت سال 14-2013ء۔**

### روان اخراجات

**قائد ایوان:** مطالہہ زر نمبر 1۔ میں وزیر اعلیٰ روزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 12 ارب 47 کروڑ 80 لاکھ 19 ہزار 1 سو 10 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے

جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مدد "جزل ایڈمنیسٹریشن (بشمول) آر گز آف سٹیٹ، فسکل ایڈمن، اکنا مکس ریگولیشن، سٹیٹھکس و پبلیسٹی اور انفارمیشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اپیکر:** مطالبه زر نمبر 1 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 1 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 2۔ میں وزیر اعلیٰ روزی رخزان تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 42 کروڑ 27 لاکھ 85 ہزار 5 سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مدد "صوبائی ایکسائز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اپیکر:** مطالبه زر نمبر 2 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 2 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 3۔ میں وزیر اعلیٰ روزی رخزان تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک کروڑ 72 لاکھ 83 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مدد "اسامپ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اپیکر:** مطالبه زر نمبر 3 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 3 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 4۔ میں وزیر اعلیٰ روزی رخزان تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 8 ارب 50 کروڑ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مدد "پنشن (Pension)" برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اپیکر:** مطالبه زر نمبر 4 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 4 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 5۔ میں وزیر اعلیٰ روزی رخزان تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب 5 کروڑ 74 لاکھ 27 ہزار 8 سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مدد "ایڈمنیسٹریشن آف جسٹس" برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اپیکر:** مطالبه زر نمبر 5 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی)

**مطالبه زر نمبر 5 منظور ہوا۔ جی۔**

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 6۔ میں وزیر اعلیٰ روزی رخانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 15 کروڑ 26 لاکھ 40 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”پرسکیوشن“، برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 6 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 6 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 7۔ میں وزیر اعلیٰ روزی رخانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 7 ارب 14 کروڑ 59 لاکھ 22 ہزار 6 سوروپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”بلوچستان پولیس“، برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 7 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 7 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 8۔ میں وزیر اعلیٰ، وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 2 ارب 34 کروڑ 98 لاکھ 35 ہزار 2 سوروپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”بلوچستان کامیبلری“، برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 8 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 8 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 9۔ میں وزیر اعلیٰ روزی رخانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 4 ارب 24 کروڑ 82 لاکھ 90 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”لیویز“، برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 9 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 9 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 10۔ میں وزیر اعلیٰ روزی رخانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 55 کروڑ

98 لاکھ 9 ہزار 8 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مذکور "جیل خانہ جات و مقامات قید و بند" برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 10 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 10 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 11۔ میں وزیر اعلیٰ روز بیرون از اجتماع تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 5 کروڑ 92 لاکھ 30 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مذکور "شہری دفاع" برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 11 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 11 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 12۔ میں وزیر اعلیٰ روز بیرون از اجتماع تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 6 ارب 82 کروڑ 39 لاکھ 50 ہزار 3 سو 50 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مذکور "سول ورکس (بیمول عملہ چارج)" برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 12 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 12 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 13۔ میں وزیر اعلیٰ روز بیرون از اجتماع تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 2 ارب 41 کروڑ 42 لاکھ 78 ہزار 9 سو 10 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مذکور "پیک ہیلٹھ سرویز" برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 13 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 13 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 14۔ میں وزیر اعلیٰ روز بیرون از اجتماع تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 65 کروڑ 22 لاکھ 75 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی

**سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مدد اربن ورکس۔ کیوواسما، برداشت کرنے پڑیں گے۔**

**جناب اپیکر:** مطالبه زر نمبر 14 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 14 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 15۔ میں وزیر اعلیٰ روزی خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 24 ارب 74 کروڑ 39 لاکھ 5 ہزار 7 سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مدد "تعلیم" برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اپیکر:** مطالبه زر نمبر 15 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 15 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 16۔ میں وزیر اعلیٰ روزی خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک کروڑ 62 لاکھ 83 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مدد "آثار قدیمہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اپیکر:** مطالبه زر نمبر 16 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 16 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 17۔ میں وزیر اعلیٰ روزی خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 11 ارب 18 کروڑ 76 لاکھ 85 ہزار 5 سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مدد "صحت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اپیکر:** مطالبه زر نمبر 17 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 17 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 18۔ میں وزیر اعلیٰ روزی خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 2 کروڑ 55 لاکھ ایک ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مدد "بہبود آبادی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اپیکر:** مطالبه زر نمبر 18 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 18 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 19۔ میں وزیر اعلیٰ روزی خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 78 کروڑ

99 لاکھ 25 ہزار 5 سو 44 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مدد "افرادی قوت اور لیبر انظام" برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 19 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 19 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 20۔ میں وزیر اعلیٰ روز بیرون از اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو 20 کروڑ 44 لاکھ 87 ہزار 2 سورپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مدد "ایڈنٹریشن آف سپورٹس اور تفریجی سہولیات" برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 20 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 20 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 21۔ میں وزیر اعلیٰ روز بیرون از اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو 8 کروڑ 83 لاکھ ایک ہزار 5 سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مدد "ثقافتی خدمات" برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 21 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 21 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 22۔ میں وزیر اعلیٰ روز بیرون از اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے 10 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مدد "سامائی تحفظ و سماجی بہبود" برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 22 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 22 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 23۔ میں وزیر اعلیٰ روز بیرون از اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو 3 ارب 4 کروڑ 70 لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مدد "قدرتی آفات و دیگر حادثات (ریلیف)"

برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 23 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 23 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 24۔ میں وزیر اعلیٰ روز بیرون انتہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 50 کروڑ 29 لاکھ ایک ہزار 5 سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”مزہبی اور اقلیتی امور“ برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 24 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 42 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 25۔ میں وزیر اعلیٰ روز بیرون انتہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 33 کروڑ 19 لاکھ 8 ہزار 6 سوروپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”خوارک“ برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 25 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 52 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 26۔ میں وزیر اعلیٰ روز بیرون انتہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 5 ارب 58 کروڑ 9 لاکھ 94 ہزار 4 سو 30 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”زراعت“ برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 26 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 26 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 27۔ میں وزیر اعلیٰ روز بیرون انتہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 15 کروڑ 26 لاکھ 35 ہزار 5 سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30/جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”مالیہ اراضی“ برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 27 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 27 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 28۔ میں وزیر اعلیٰ روز یخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 2 ارب 15 کروڑ 19 لاکھ 98 ہزار 8 سو 30 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”امور حیوانات“ برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 28 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 28 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 29۔ میں وزیر اعلیٰ روز یخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 61 کروڑ 48 لاکھ 91 ہزار 9 سو 80 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”جگلات“ برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 29 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 29 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 30۔ میں وزیر اعلیٰ روز یخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 52 کروڑ 67 لاکھ 71 ہزار 8 سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”ماہی گیری“ برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 30 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 30 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 31۔ میں وزیر اعلیٰ روز یخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 9 کروڑ 20 لاکھ 93 ہزار 7 سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”امداد بآہمی“ برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 31 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 31 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 32۔ میں وزیر اعلیٰ روز یخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب 86 کروڑ 44 لاکھ 30 ہزار 9 سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”آپاٹشی“ برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 32 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 32 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 33۔ میں وزیر اعلیٰ روز بیرون اتحادیہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 6 ارب 85 کروڑ 20 لاکھ 29 ہزار 2 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”دیہی ترقی“ برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 33 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 33 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 34۔ میں وزیر اعلیٰ روز بیرون اتحادیہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 91 کروڑ 26 لاکھ 99 ہزار 5 سو 30 روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”صنعت“ برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 34 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 34 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 35۔ میں وزیر اعلیٰ روز بیرون اتحادیہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 9 کروڑ 31 لاکھ 89 ہزار 9 سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”سٹیشنزی اور طباعت“ برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 35 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 35 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 36۔ میں وزیر اعلیٰ روز بیرون اتحادیہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 54 کروڑ 35 لاکھ 61 ہزار 5 سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”معدنی وسائل (سامنسی شعبہ جات)“ برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 36 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 36 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 37۔ میں وزیر اعلیٰ روزی رخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 4 کروڑ 58 لاکھ 40 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ“ برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 37 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 37 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 38۔ میں وزیر اعلیٰ روزی رخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 6 کروڑ 13 لاکھ 73 ہزار ایک سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”محکمہ ترقی نساں“ برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 38 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 38 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 39۔ میں وزیر اعلیٰ روزی رخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 5 ارب 48 کروڑ 86 لاکھ 45 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”شعبہ قوانین“ برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 39 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 39 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 40۔ میں وزیر اعلیٰ روزی رخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 37 کروڑ 82 لاکھ 7 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”شعبہ انفار میشن ٹیکنالوجی“ برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 40 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 40 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 41۔ میں وزیر اعلیٰ روزی رخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 16 کروڑ 92 لاکھ 24 ہزار 5 سو روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”محکمہ کنٹرول ماحولیات“ برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اپیکر:** مطالبه زر نمبر 41 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 41 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 42۔ میں وزیر اعلیٰ روز بیرونی تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 12 ارب روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بدلسلمه مدد ”اوسمینٹ“ برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اپیکر:** مطالبه زر نمبر 42 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 42 منظور ہوا۔ جی۔

### ترقياتي اخراجات

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 43۔ میں وزیر اعلیٰ روز بیرونی تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 5 ارب 3 کروڑ 4 لاکھ 94 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بدلسلمه مدد ”جزل پلک سروسر“ برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اپیکر:** مطالبه زر نمبر 43 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 43 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 44۔ میں وزیر اعلیٰ روز بیرونی تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 57 کروڑ 10 لاکھ 84 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بدلسلمه مدد ”امن و عامہ اور حفاظتی امور“ برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اپیکر:** مطالبه زر نمبر 44 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 44 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 45۔ میں وزیر اعلیٰ روز بیرونی تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 19 ارب 12 کروڑ 82 لاکھ 68 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بدلسلمه مدد ”اقتصادی امور“ برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اپیکر:** مطالبه زر نمبر 45 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 45 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 46۔ میں وزیر اعلیٰ روز بیرونی تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 12 ارب

39 کروڑ 96 لاکھ 42 ہزار روپے سے متجاوزہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”ماحولیاتی تحفظ“ برداشت کرنے پڑیں گے۔  
**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 46 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 46 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 47۔ میں وزیر اعلیٰ روز یہ خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ارب 56 کروڑ 90 لاکھ 2 ہزار روپے سے متجاوزہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”ہاؤسنگ اور کمیونٹی سہولیات“ برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 47 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 47 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 48۔ میں وزیر اعلیٰ روز یہ خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 4 ارب 4 کروڑ 45 لاکھ 42 ہزار روپے سے متجاوزہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”محنت“ برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 48 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 48 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 49۔ میں وزیر اعلیٰ روز یہ خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 53 کروڑ 14 لاکھ 9 ہزار روپے سے متجاوزہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”تفتح و ثافت و نہجب“ برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبه زر نمبر 49 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبه زر نمبر 49 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبه زر نمبر 50۔ میں وزیر اعلیٰ روز یہ خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 10 ارب 53 کروڑ 82 لاکھ 29 ہزار روپے سے متجاوزہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مد ”تعلیمی امور اور سرومنز“ برداشت کرنے پڑیں گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبہ زر نمبر 50 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبہ زر نمبر 50 منظور ہوا۔ جی۔

**قائد ایوان:** مطالبہ زر نمبر 51۔ میں وزیر اعلیٰ روزی خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 10 کروڑ 3 لاکھ 55 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2014ء کے دوران بسلسلہ مدد "سامجی تحفظ" برداشت کرنے پڑے گے۔

**جناب اسپیکر:** مطالبہ زر نمبر 51 پیش ہوا۔ سوال یہ ہے کہ تحریک منظور کی جائے؟ (تحریک منظور ہوئی) مطالبہ زر نمبر 51 منظور ہوا۔ جی۔ مطالبات زر منظور ہوئے۔ سپلینمنٹری بجٹ 13-12 2012-14 اور 2013-14 منظور ہوئے۔ سارے ایوان کو مبارک ہو کہ اس نئے ایوان نے اپنا پہلا بجٹ پاس کیا ہے بلکہ وہ Act کی شکل اختیار کر گیا ہے۔۔۔ (ڈیسک بجائے گئے) بلوچستان کا مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 1 مصدرہ 2013ء) کی بابت تحریک پیش کریں۔

**قائد ایوان:** میں وزیر اعلیٰ روزی خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان کا مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 1 مصدرہ 2013ء) کو فوراً بغور لایا جائے۔

**جناب اسپیکر:** یہ جو تحریک آئی ہے اسیں آپکو ہاں اور ناں کہنا ہے۔ سوال یہ ہے کہ بلوچستان کا مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 1 مصدرہ 2013ء) کو فوراً بغور لایا جائے؟

**جناب اسپیکر:** تحریک منظور ہوئی۔ بلوچستان کا مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 1 مصدرہ 2013ء) کو فوراً بغور لایا جاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ روزی خزانہ بلوچستان کا مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 1 مصدرہ 2013ء) کے متعلق اگلی تحریک پیش کریں۔

**قائد ایوان:** میں وزیر اعلیٰ روزی خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان کا مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 1 مصدرہ 2013ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجريہ 1974ء کے قاعدہ 84 کے تقاضوں سے مستثنی قرار دیا جائے۔

**جناب اسپیکر:** سوال یہ ہے کہ آیا بلوچستان کا مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 1 مصدرہ 2013ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجريہ 1974ء کے قاعدہ 84 کے تقاضوں سے مستثنی قرار دیا جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ بلوچستان کا مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 1 مصدرہ 2013ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجريہ 1974ء کے قاعدہ 84 کے

تھا خصوصی سے مستثنی قرار دیا جاتا ہے۔

**قائد ایوان:** میں وزیر اعلیٰ روزِ ریخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان کا مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 1 مصدرہ 2013ء) کو منظور کیا جائے؟

**جناب اسپیکر:** سوال یہ ہے کہ آیا بلوچستان کا مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 1 مصدرہ 2013ء) کو منظور کیا جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ بلوچستان کا مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 1 مصدرہ 2013ء) منظور ہوا۔ مبارک ہو آپ سب کو۔ اب اسمبلی کا اجلاس بروز جمعہ سورخہ 28 جون 2013ء کو صحیح سائز ہے دس بجے کیونکہ جمعہ ہے جمعہ نماز بھی ہوگی، تک کیلئے ملتوی کیا جاتا ہے۔  
(اسمبلی کا اجلاس صحیح 11 بجکر 52 منٹ پر اختتام پذیر ہوا)

”ختیم شد“







ءو جون 2013/27

بلوچستان صوبائی اسمبلی

19



ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

21

ء 27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

22

ءو جون 2013/27

بلوچستان صوبائی اسمبلی

23

ء 27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

24

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

25

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

26

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

27

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

28

ءو جون 2013/27

بلوچستان صوبائی اسمبلی

29



ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

31

ء 27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

32

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

33

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

34

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

35

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

36

ءو جون 2013/27

بلوچستان صوبائی اسمبلی

37

ءو جون 2013/27

بلوچستان صوبائی اسمبلی

38

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

39

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

40

ءو جون 2013/27

بلوچستان صوبائی اسمبلی

41

ء 27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

42

ءو جون 2013/27

بلوچستان صوبائی اسمبلی

43

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

44

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

45

ءو جون 2013/27

بلوچستان صوبائی اسمبلی

46

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

47

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

48

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

49



ءو جون 2013/27

بلوچستان صوبائی اسمبلی

51

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

52

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

53

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

54

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

55

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

56

ءو جون 2013/27

بلوچستان صوبائی اسمبلی

57

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

58

ء27 جون 2013

بلوچستان صوبائی اسمبلی

59

ء27 جون 2013ء

بلوچستان صوبائی اسمبلی

60

ءو جون 2013/27

بلوچستان صوبائی اسمبلی

61